بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچوں کے کھلونوں وغیرہ کے لئے بیوی کا شوہر کی جیب سے پیسے نکالنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرا شوہر بچوں کے لیے کہانیوں والی کتابیں، اور کھلونے وغیرہ، نہیں لاتا، اب اگر میں بچوں کی ایسی چیزوں کے لیے چھپ کر پیسے نکال لوں، تو کیا یہ چوری ہوگی؟

جواب

کہانیوں والی کتابیں، اور کھلونے، یہ نفقہ (یعنی ضروری اخراجات) میں شامل نہیں ہیں، لہٰذا بیوی ایسی چیزیں خریدنے کے لیے شوہر کے پیسے چھپا کر نہیں نکال سکتی، ایسا کرنا، ناجائز وگناہ ہے، اور شوہر اگر تنگدست ہے، تو بیوی کو ایسے غیر ضروری مطالبوں کے لیے اصرار بھی نہیں کرنا چاہیئے۔ البتہ! اگر شوہر مالدار ہے، یا خرچ کرنے کی طاقت رکھتا ہے، تو پھر اسے خود چاہیئے کہ بچوں کو وقتاً فوقتاً کھلونے اور سبق آموز کہانیوں پر مشتمل ایسی کہانیاں لادیا کرے، جن میں کوئی غیر اخلاقی، فحش یا خلافِ دین مواد شامل نہ ہو، تاکہ بچوں کا دل ان کھلونوں وغیرہ سے بہلتا رہے، اور وہ دوسرے بچوں کو دیکھ کر احساسِ کمتری وغیرہ کا شکار نہ ہوں۔ نیز بیوی اپنے شوہر کو بچوں کی دینی و دنیاوی تعلیم کے، فوائد بتا کر، خرچ کرنے کا ذہن دے سکتی ہے، لیکن اسے مجبور نہ کرے۔

قرآن پاک میں ارشاد خداوندی ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ۔ (پارہ 05، سورۃ النساء، آیت 29)

تفسیر صراط الجنان میں ہے "اس آیت میں باطل طریقے سے مراد وہ طریقہ ہے، جس سے مال حاصل کرنا شریعت نے حرام قرار دیا ہے۔" (صراط الجنان، ج 2، ص 182، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

حدیث شریف میں ہے "لَا یَحِلُّ مال اِمرئ مسلم الا بطیب نفسه" ترجمہ: کسی مسلمان کا مال اُس کے دل کی خوشی کے بغیر حلال نہیں۔ (سنن الدار قطنی، ج 3، ص 424، رقم الحدیث 2885، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں ہے "کل من وجبت علیه نفقة غیره یجب علیه المأکل والملبس والمسکن والرضاع إن کان رضیعا؛ لأن وجوبها للکفایة، والکفایة تتعلق بهذه الأشیاء" ترجمہ: جس پر کسی دوسرے کا نفقہ واجب ہو، اس پر کھانا، کپڑا، رہائش، اور اگر وہ دودھ پیتا بچہ ہو تو دودھ پلانا واجب ہوتا ہے؛ کیونکہ نفقے کا وجوب کفایت کے لیے ہے، اور کفایت انہی چیزوں سے متعلق ہوتی ہے۔

(ردالمحتار علی الدرالمختار، ج 3، ص 628، دارالفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4966

تاریخ اجراء: 11ذوالقعدۃ الحرام1447ھ/29اپریل2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net